

4

بچوں کی سچی کہانیاں

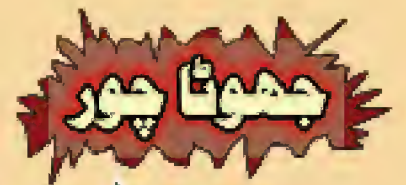
جھوٹا چور



شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالجال

کامیاب بیروت
المنشور

محمد الیاس عطاء قادری رضوی



الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

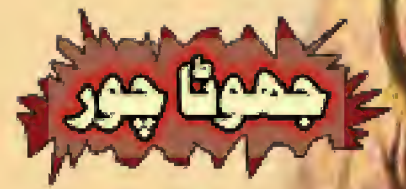
جھوٹا چور

دُرود شریف کی فضیلت

حضرت عبد اللہ بن سلام رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اٰپَنے بھائی

حضرت عثمان رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے ملاقات کرنے گئے تو وہ بہت

خوش دکھائی دیئے اور کہنے لگے: میں نے آج رات خواب میں



سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا دیدار کیا، آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھے ایک ڈول (یعنی برتن) عطا فرمایا جس میں پانی تھا، میں نے پیٹ بھر کر پیا جس کی ٹھنڈک ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ انہوں نے پوچھا: آپ کو یہ مقام کیسے حاصل ہوا؟ جواب دیا: نبی اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھنے کی وجہ سے۔

(سَعَادَةُ الدَّارَيْنِ ص ۱۴۹)

دیدار کی بھیک کب بٹے گی؟
مَنّتا ہے اُمید وار آقا (ذوقِ نعت)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَی مُحَمَّد

جھوٹا چور

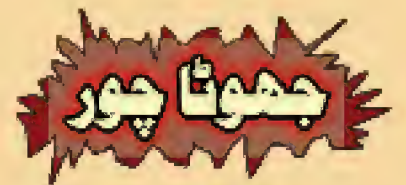
۱

ایک شخص نے اپنے چچا کے بیٹے (Cousin) کا مال چُرا لیا، مالک نے چور کو حَرَمِ پاک میں پکڑ لیا اور کہا: یہ میرا مال ہے، چور نے کہا: تم جھوٹ بولتے ہو، اُس شخص نے کہا: ایسی بات ہے تو قسم کھا کر دکھاؤ! یہ سُن کر اُس چور نے (کعبہ شریف کے سامنے) ”مقامِ ابراہیم“ کے پاس کھڑے ہو کر قسم کھالی، یہ دیکھ کر مال کے مالک نے ”رُکنِ یمانی“ اور مقامِ ابراہیم کے درمیان کھڑے ہو کر دُعا کیلئے ہاتھ اٹھائے، ابھی وہ دُعا مانگ ہی رہا تھا کہ چور پاگل ہو گیا اور وہ مکہ شریف میں



اس طرح چیخنے چلانے لگا: ”مجھے کیا ہو گیا! اور مال کو کیا ہو گیا!! اور مال کے مالک کو کیا ہو گیا!!“ یہ خبر اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے دادا جان حضرت عَبْدُ الْمُطَّلِب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو پہنچی تو آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) تشریف لائے اور وہ مال جمع کر کے جس کا تھا، اُس شخص کو دے دیا اور وہ اُسے لے کر چلا گیا، جب کہ وہ چور پاگلوں کی طرح (بھاگتا اور) چیختا چلاتا رہا، یہاں تک کہ ایک پہاڑ سے نیچے گر کر مر گیا اور جنگلی جانور اُس کو کھا گئے۔

(اُخْبَار مَكَّةَ لِلْأَزْدَقِيِّ ج ۲ ص ۲۶ مُلَخَّصًا)



چور کو دوساںپ نوچ نوچ کر کھائیں گے

میٹھے میٹھے مدنی منو اور مدنی منیو! نہ کبھی جھوٹ بولو، نہ کبھی
جھوٹی قسم کھاؤ اور نہ ہی کبھی کسی کی کوئی چیز چراؤ کہ اس میں دنیا
میں بھی تباہی ہے اور آخرت میں بھی تباہی۔ حضرت مسروق
رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے روایت ہے: جو شخص چوری یا شراب خوری
میں مبتلا ہو کر مرتا ہے اُس پر قبو میں دوساںپ مُقرر کر دیئے
جاتے ہیں جو اس کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔

(شرح الصدور ص ۱۷۲ ملخصاً)

ٹیرھی لٹھی



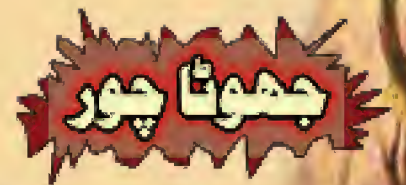
والا

جھوٹا چور

۲ ٹیڑھی لاٹھی والا جھوٹا چور

ہمارے پیارے پیارے آقا، مکے مدینے والے مصطفےٰ
 صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم کا فرمانِ عالی شان ہے: میں نے جہنم
 میں ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ٹیڑھی لاٹھی^۱ کے ذریعے حاجیوں کی
 چیزیں چراتا، جب لوگ اُسے چوری کرتا دیکھ لیتے تو کہتا: ”میں
 چور نہیں ہوں، یہ سامان میری ٹیڑھی لاٹھی میں اٹک گیا تھا۔“ وہ
 آگ میں اپنی ٹیڑھی لاٹھی پر ٹیک لگائے یہ کہہ رہا تھا:

۱۔ حدیثِ پاک میں یہاں لفظ: ”مُحَبَّجَن“ ہے، اس کا معنی ہے: یعنی ایسی لاٹھی جس کے
 کنارے پر لوہا لگا ہوا ہو اور وہ ”ہاکی“ کی طرح مڑی ہوئی ہو۔ (احمد، المسنن ج ۳ ص ۵۷)



”میں ٹیڑھی لاثھی والا چور ہوں۔“

(جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسُّيُوطِيِّ ج ۳ ص ۲۷ حدیث ۷۰۷۶)

میٹھے میٹھے مدنی متواور مدنی مٹیو! اِنْ شَاءَ اللہ نہ ہم کبھی

جھوٹ بولیں گے نہ کبھی چوری کریں گے۔

سب مل کر ٹعرہ لگاؤ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

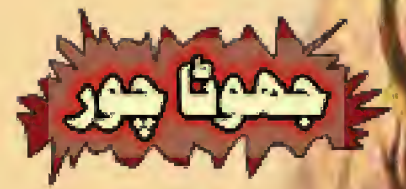
نہ جھوٹ بولیں گے نہ ہلوائیں گے!

اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



جھوٹ بولنے
والوں کے بچے
سُورِ بن گئے



۳ جھوٹ بولنے والوں کے بچے سُور بن گئے

حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کے پاس بہت سے بچے جمع ہو جاتے تھے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام انہیں بتاتے تھے کہ تمہارے گھر فلاں چیز تیار ہوئی ہے، تمہارے گھر والوں نے فلاں فلاں چیز کھائی ہے، فلاں چیز تمہارے لیے بچا کر رکھی ہے، بچے گھر جاتے روتے اور گھر والوں سے وہ چیز مانگتے۔ گھر والے وہ چیز دیتے اور ان سے کہتے کہ تمہیں کس نے بتایا؟ بچے کہتے: (حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام) نے۔ تو لوگوں نے اپنے بچوں کو

آپ (عَلَيْهِ السَّلَام) کے پاس آنے سے روکا اور کہا کہ وہ جادوگر ہیں (مَعَاذَ اللَّهِ)، اُن کے پاس نہ بیٹھو اور ایک مکان میں سب بچوں کو جمع کر دیا۔ حضرت عیسیٰ عَلَیْهِ السَّلَام بچوں کو تلاش کرتے تشریف لائے تو لوگوں نے کہا: وہ یہاں نہیں ہیں۔ آپ عَلَیْهِ السَّلَام نے فرمایا کہ پھر اس مکان میں کون ہے؟ لوگوں نے (جھوٹ بولتے ہوئے) کہا: یہ تو (بچے نہیں) سُور (سُ - اُر) ہیں۔ فرمایا: ایسا ہی ہوگا۔ اب جو دروازہ کھولا تو سب سُور ہی سُور تھے۔

(تفسیر خزانة العرفان ص ۱۱۵، تفسیر طبری ج ۳ ص ۲۷۸ مَلْخَصًا)



جھوٹا دوزخ کے اندر کتے کی شکل میں۔۔۔

میٹھے میٹھے مدنی مٹو اور مدنی مٹو! بے شک اللہ تعالیٰ
غیب اور چھپی ہوئی چیزوں کا جاننے والا ہے وہ جسے چاہتا ہے
اُسے غیب اور چھپی ہوئی چیزوں کا علم دیتا ہے جیسا کہ حضرت
عیسیٰ علیہ السلام گھر میں چھپائی ہوئی چیزوں کے بارے میں
بچوں کو خبر دے دیتے تھے۔ اس حکایت سے ہمیں یہ بھی درس ملا
کہ جھوٹ بہت خراب چیز ہے لوگوں نے جھوٹ بولا تو گھر میں
چھپے ہوئے ان کے بچے بدلے میں خنزیر (یعنی سُور) بن گئے۔
حضرت حاتمِ اصم رَحِمَهُ اللہُ تَعَالٰی عنہ فرماتے ہیں: ہمیں یہ بات

پہنچی ہے، ”جھوٹا“ دوزخ میں کُتے کی شکل میں بدل جائے
 گا، ”حسد کرنے والا“ جہنم میں سُور کی شکل میں بدل جائے
 گا اور ”غیبت کرنے والا“ جہنم میں بندر کی شکل میں بدل جائے
 گا۔ (تَنْبِيْهُ الْمُغْتَرِّين ص ۱۹۴)


لگاؤ جھوٹ کے خلاف نعرہ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے!

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



جھوٹا خواب سنانے کا انجام

۴ جھوٹا خواب سنانے کا انجام

حضرت امام محمد بن سیرین رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے ایک آدمی نے کہا: ”میں نے خواب دیکھا کہ میرے ہاتھ میں پانی سے بھرا ہوا ایک شیشے کا پیالہ ہے، وہ پیالہ تو ٹوٹ گیا ہے، مگر پانی جوں کا توں موجود ہے۔“ یہ سُن کر آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ سے ڈر، (اور جھوٹ نہ بول) کیوں کہ تو نے ایسا کوئی خواب نہیں دیکھا، وہ آدمی کہنے لگا: سُبْحَنَ اللہ! میں ایک خواب سنا رہا ہوں، اور آپ فرما رہے ہیں کہ تو نے کوئی خواب نہیں دیکھا! آپ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا: بے شک یہ جھوٹ ہے اور میں اس جھوٹ کے نتیجے کا ذمّے دار نہیں، ”اگر تو نے واقعی یہ خواب

دیکھا ہے، تو تیری بیوی ایک بچہ جنے گی، پھر مر جائے گی اور بچہ
 زندہ رہے گا۔“ اس کے بعد وہ آدمی جب آپ رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ
 کے پاس سے چلا گیا اور پیچھے سے کہنے لگا: اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ کی قسم!
 میں نے تو ایسا کوئی خواب دیکھا ہی نہیں تھا! یہ سُن کر کسی نے کہا:
 لیکن امام محمد بن سیرین رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے خواب کی تعبیر بیان
 فرمادی ہے۔ یہ حکایت بیان کرنے والے بزرگ حضرت ہشام
 رَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اس واقعے کو زیادہ عرصہ نہیں گزرا
 تھا کہ جھوٹا خواب بیان کرنے والے جھوٹے آدمی کے ہاں
 ایک بچے کی ولادت ہوئی لیکن اس کی بیوی مر گئی اور بچہ زندہ رہا۔

(تاریخ دمشق ج ۵۳ ص ۲۳۲ بتغیر قلیل)

۵ جھوٹے کے جڑے

چیرے جا رہے تھے



۵ جھوٹے کے جبرے چیرے جارہے تھے

بیٹھے بیٹھے مدنی متو اور مدنی منیو! جھوٹ بولنا اور
 جھوٹا خواب بیان کرنا گناہ و حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام
 ہے۔ مرنے کے بعد جھوٹے کو بہت ہی خراب عذاب ہوگا۔
 فرمانِ مصطفیٰ ﷺ ہے: خواب میں ایک
 شخص میرے پاس آیا اور بولا: چلئے! میں اس کے ساتھ چل دیا،
 میں نے دو آدمی دیکھے، ان میں ایک کھڑا اور دوسرا بیٹھا تھا،
 کھڑے ہوئے شخص کے ہاتھ میں لوہے کا زنبور تھا جسے وہ بیٹھے

۱ یعنی لوہے کی سلاخ جس کا ایک طرف کا سرا مڑا ہوا ہوتا ہے۔

شخص کے ایک جبرے میں ڈال کر اُسے گدی تک چیر دیتا پھر زنجور نکال کر دوسرے جبرے میں ڈال کر چیرتا، اتنے میں پہلے والا جبرہ اپنی اصلی حالت پر لوٹ آتا، میں نے لانے والے شخص سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: یہ جھوٹا شخص ہے اسے قیامت تک قبر میں یہی عذاب دیا جاتا رہے گا۔

(مساوی الآخلاق للخرائطی ص ۷۶ حدیث ۱۳۱)

لگاؤ جھوٹ کے خلاف نعرہ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بلوائیں گے!

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ -

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سچا چرواہا



۶ سچا چرواہا

حضرت نافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے بعض ساتھیوں کے ساتھ ایک سفر میں تھے راستے میں ایک جگہ ٹھہرے اور کھانے کے لیے دُشتر خوان بچھایا، اتنے میں ایک چرواہا (یعنی بکریاں چرانے والا) وہاں آگیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: آئیے، دُشتر خوان سے کچھ لے لیجئے، عرض کی: میرا روزہ ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: کیا تم اس سخت گرمی کے دن میں (نفل) روزہ رکھے ہوئے ہو جبکہ تم ان پہاڑوں میں بکریاں چرا رہے ہو، اُس نے کہا: اللہ کی قسم! میں یہ اس لیے کر رہا ہوں

کہ زندگی کے گزرے ہوئے دنوں کی تلافی (یعنی بدلہ ادا) کر لوں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کی پڑھیزگاری کا امتحان لینے کے ارادے سے فرمایا: کیا تم اپنی بکریوں میں سے ایک بکری ہمیں بیچو گے؟ اس کی قیمت اور گوشت بھی تمہیں دیں گے تاکہ تم اس سے روزہ افطار کر سکو، اُس نے جواب دیا: یہ بکریاں میری نہیں ہیں، میرے مالک کی ہیں، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آزمانے کے لیے فرمایا: مالک سے کہہ دینا کہ بھڑیا (Wolf) ان میں سے ایک کو لے گیا ہے، غلام نے کہا: تو پھر اللہ عزوجل کہاں ہے؟ (یعنی اللہ تو دیکھ رہا ہے، وہ تو حقیقت کو جانتا ہے اور اس پر میری پکڑ فرمائے گا) جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینے واپس

تشریف لائے تو اُس کے مالک سے غلام اور ساری بکریاں خرید
لیں پھر چرواہے کو آزاد کر دیا اور بکریاں بھی اسے تحفے میں دے

دیں۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۴ ص ۳۲۹ حدیث ۵۲۹۱ مُلَخَّصًا)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! سچ بولنے میں دنیا اور آخرت دونوں میں عزت ملتی
ہے۔ ہمیشہ سچ بولو، کبھی جھوٹ مت بولو!

لگاؤ جھوٹ کے خلاف نعرہ:

جھوٹ کے خلاف اعلانِ جنگ ہے!

نہ جھوٹ بولیں گے نہ بُلوائیں گے!

اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

۷

سچ بولنے سے
جان بچ گئی



۷ سچ بولنے سے جان بچ گئی

حجاج بن یوسف ایک دن چند قیدیوں کو قتل کروا رہا تھا، ایک قیدی اٹھ کر کہنے لگا: اے امیر! میرا تم پر ایک حق ہے۔ حجاج نے پوچھا: وہ کیا؟ کہنے لگا: ایک دن فلاں شخص تمہیں برا بھلا کہہ رہا تھا تو میں نے تمہارا دفاع (یعنی بچاؤ) کیا تھا۔ حجاج بولا: اس کا گواہ کون ہے؟ اُس شخص نے کہا: میں اللہ تعالیٰ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ جس نے وہ گفتگو سنی تھی وہ گواہی دے۔ ایک دوسرے قیدی نے اٹھ کر کہا: ہاں! یہ واقعہ میرے سامنے پیش آیا تھا۔ حجاج نے کہا: پہلے قیدی کو رہا کر دو، پھر گواہی دینے والے سے پوچھا: تجھے کیا رکاوٹ تھی کہ تو نے اُس قیدی کی طرح میرا

بچوں کے جھوٹ کی 24 مثالیں

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: ”جھوٹ

میں کوئی بھلائی نہیں۔“ (موطا امام مالک ج ۲ ص ۴۶۷ حدیث ۱۹۰۹)

جھوٹ کے معنی ہیں: ”سچ کا الٹ۔“

”جھوٹ بولنا رب کو سخت ناپسند ہے“ کے چوبیس
حروف کی نسبت بچوں کے جھوٹ کی 24 مثالیں

اچھے بچے ہمیشہ سچ بولتے ہیں، گندے بچے طرح

طرح سے جھوٹ بولتے ہیں، گندے بچوں کے جھوٹ بولنے

کی 24 مثالیں پیش کی جاتی ہیں:

۱۔ اُس نے نہ گالی دی نہ ہی مارا ہوتا ہے پھر بھی

کہنا: اس نے مجھے گالی نکالی ہے ۲ اُس نے مجھے مارا ہے

۳ میں نے تو اسے کچھ بھی نہیں کہا (حالانکہ ”کہا“ ہوتا ہے)

۴ اس نے میرا کھلونا توڑ دیا (حالانکہ اس نے نہیں توڑا ہوتا)

۵ بھوک ہونے کے باوجود مَن پسند چیز نہ ملنے کی وجہ سے

کہنا: ”مجھے بھوک نہیں ہے“ ۶ دودھ پینے کو جی نہیں چاہتا

اس لئے واش روم وغیرہ میں بہا کر خالی گلاس دکھا کر بولنا: ”میں

نے دودھ پی لیا ہے“ ۷ نہ کرنے کے باوجود کہنا: میں نے

ہوم ورک کر لیا ہے یا سبق یاد کر لیا ہے ۸ چھوٹے بھائی

وغیرہ کے اِریزر (ERASER۔ مٹانے والے رِبر) پر قبضہ جما

کر کہنا: یہ میرا اِریزر (ERASER) ہے ۹ یاد ہونے کے

باؤ جُود کہنا: میں نے تو بستر میں پیشاب نہیں کیا **۱۰** (سوتے

میں پیشاب کر دینے والے بچے کو اگر سونے سے پہلے پیشاب کر لینے کو کہا

گیا تو پیشاب نہ کیا ہو پھر بھی کہنا:) میں پیشاب کر چکا ہوں

۱۱ میں نے فرج سے چیز نہیں کھائی (حالانکہ کھائی تھی)

۱۲ اِس نے مجھے دھکا دیا تھا (حالانکہ خود ٹھوکر کھا کر گرے

ہوتے ہیں) **۱۳** پیشاب کا خیال نہ ہونے یا معمولی خیال

ہونے کے باؤ جُود درجے میں قاری صاحب یا اُستاز سے کہنا:

مجھے زور کا پیشاب لگا ہوا ہے، واش روم جانے کی اجازت دے

دیجئے **۱۴** خود شور کیا ہونے کے باؤ جُود کہنا: میں تو شور نہیں

کر رہا تھا **۱۵** کل بخار کی وجہ سے ہوم ورک نہیں کر سکا

(حالانکہ بخار نہیں تھا) ۱۶ میں اپنی پنسل اسکول وین یا گھر

میں بھول آیا ہوں (حالانکہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکول یا دارالمدینہ میں گئی

ہے) ۱۷ رات بجلی چلی گئی تھی اس لئے سبق یاد نہیں کر سکا

(جبکہ یاد نہ کرنے کا سبب سُستی یا کھیل کود یا کچھ اور تھا) ۱۸ فلاں

فلاں بچے نے شرارت کی ہے میں تو بڑے آرام سے بیٹھا ہوا

تھا (حالانکہ خود بھی شرارت میں شامل تھے) ۱۹ اس نے میری

پنسل توڑ دی ہے (حالانکہ اپنے ہی ہاتھ سے ٹوٹی ہوتی ہے)

۲۰ یہ جھوٹ بول رہا ہے (جبکہ معلوم ہے کہ یہ سچا ہے)

۲۱ ”میری جیب سے پیسے کہیں گر گئے ہیں“ یا بولنا: کسی

بچے نے میرے پیسے چُرا لئے ہیں (حالانکہ پیسوں سے چیز لے کر

مزے سے کھالی تھی) ۲۲ اپنی سیاہی (INK) سے کپڑے
گندے ہو گئے مگر ڈانٹ پڑنے پر کہنا: ایک بچے نے میرے
کپڑوں پر سیاہی گرا دی تھی ۲۳ دُزد نہ ہونے کے
باوجود اُستاد سے کہنا: میرے پیٹ میں دُزد ہو رہا ہے مجھے چُھٹی
دے دیجئے ۲۴ معمولی سی کھانسی یا ہلکا سا بخار ہونے کے
باوجود امی یا ابو کی ہمدردیاں لینے کیلئے ان کے سامنے جان بوجھ
کر زور زور سے کھانسنایا ان کے سامنے اِس لئے کراہتا۔۔ آ
۔۔۔ اُو۔۔۔ کی آواز نکالتا کہ یہ سمجھیں کہ طبیعت بہت خراب
ہے (یہ اعضاء کا جھوٹ ہے، چھوٹے بڑے سبھی اِس طرح کے جھوٹ
سے بچیں)

بچوں بڑوں
سب کے لئے کارآمد
مدنی پھول کا



بچوں بڑوں سب کے لئے کارآمد مدنی پھول

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: ”اللَّهُ صَوْرَةُ جَلِّ

پاک ہے پاکی کو پسند فرماتا ہے، وہ پاکیزہ ہے پاکیزگی کو پسند فرماتا ہے۔“
(ترمذی ج ۴ ص ۳۶۵ حدیث ۲۸۰۸)

مفسرِ شہیر حکیم الأُمّت حضرت مفتی احمد یار خان

رَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيهِ اِس حدیثِ پاک کے تحت لکھتے ہیں: ظاہری پاکی کو طہارت کہتے ہیں اور باطنی پاکی کو ”طیب“ اور ظاہری باطنی دونوں پاکوں کو نظافت کہا جاتا ہے، یعنی اللہ تعالیٰ بندے کی لے یعنی کام آنے والے۔

ظاہری باطنی پاکی پسند فرماتا ہے۔ بندے کو چاہیے کہ ہر طرح پاک رہے جسم، نفس، روح، لباس، بدن، اخلاق غرض کہ ہر چیز کو پاک رکھے صاف رکھے، اقوال، افعال، احوال عقائد سب دُرست رکھے، اللہ تعالیٰ ایسی نظافت نصیب کرے^۱ دانت سے ناخن نہ کاٹیں کہ مکروہ (تزیہی) ہے اور اس سے برص (یعنی بدن پر سفید داغ) کے مرض کا اندیشہ ہے^۲ حمام یا بیسن وغیرہ پر جان بوجھ کر پانی میں اس طرح صابن رکھ دینا کہ لگھل کر ضائع ہو رہا ہو، یہ اشراف حرام اور گناہ ہے استنج خانے میں

دینہ

۱: مراۃ المناجیح ج ۶ ص ۱۹۲ ۲: عالمگیری ج ۵ ص ۳۵۸

جو کچھ نکلے اُس کو بہا دیجئے، پیشاب کرنے کے بعد اگر ہر فرد ایک لوٹا اور پاخانہ کر کے حسبِ ضرورت پانی بہا دیا کرے تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بدبو اور جراثیم کی افزائش میں کمی ہوگی، جہاں ایک آدھ لوٹا پانی کافی ہو وہاں پورے فلش ٹینک کا پانی نہ بہا دیا جائے کیونکہ وہ کئی لوٹے پر مُشتمل ہوتا ہے ● جہاں کموڈ (COMMODE) گُرسی ٹما جائے (استنجا) ہو وہاں قریب ہی ایک چھوٹا سا تولیہ لٹکا دیجئے یا کموڈ کے فلش پر رکھ دیجئے۔ ہر ایک کو چاہئے کہ استعمال کرنے کے بعد اُس تولیے سے کموڈ کے کنارے اچھی طرح خشک کر دیا کرے، اس طرح دوسروں


کو کموڈ استعمال کرنے میں آسانی ہوگی • استنجا خانے کی درو
دیوار پر کچھ نہ لکھئے، اگر پہلے سے کچھ لکھا ہوا ہو تو اسے بھی نہ
پڑھئے • ہاتھ منہ دھونے، برتن، کپڑے، گاڑی، استنجا، وضو اور
عُشَل وغیرہ میں ضرورت سے زائد پانی خرچ نہ کیجئے •
دوسروں کے سامنے پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، اُنکلیوں کے
ذریعے بدن کا میل چھڑانا، بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں
اُنکلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں، اس سے دوسروں کو گھن
آتی ہے • باہر استعمال کیا ہوا جوتا پہن کر استنجا خانے جانے
سے بچنا مناسب ہے کیونکہ اس سے فرش گندہ ہو جاتا ہے • گھر



کے استیجا خانے کے لئے چپل کی دو جوڑیاں (ایک زنانہ اور ایک مردانہ) مخصوص کر لیجئے۔ مسئلہ: عورت کے لئے مردانہ اور مرد کیلئے زنانہ چپل یا جوتی استعمال کرنا گناہ ہے۔ کھانا کھاتے وقت بے پردگی سے بچتے ہوئے کپڑے اس طرح سمیٹ لیجئے کہ ان پر سالن وغیرہ نہ گرے۔ بعض بچوں کو انگوٹھا چوسنے کی عادت ہوتی ہے، یہ کوئی اچھی بات نہیں ہے کیوں کہ اس طرح انگوٹھے اور ناخن کا میل کچیل بچے کے پیٹ میں جا کر بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔ ہاتھ پر تیل یا چکنائی ہونے کی صورت میں دیوار یا پردے یا بستر کی چادر پر ہاتھ نہ رگڑیں نہ ہی پونچھیں، یہ

چیزیں بھی آلودہ ہو جاتی ہیں • بلا ضرورت قمیص کے بازو سے
پسینہ صاف نہ کیجئے اس سے بازو گندہ رہتا ہے اور دیکھنے والوں
پر اچھا اثر نہیں چھوڑتا • اپنی کنگھی، دُشتر خوان وغیرہ ہفتے میں
ایک مرتبہ اچھی طرح دھو لینا چاہئے، تاکہ ان کا میل وغیرہ
چھوٹ جائے • جب بھی سر میں تیل لگائیں تو سر بند شریف
کی سنت پر عمل کر لیجئے، اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ ٹوپی
اور عمامہ کافی حد تک تیل کی آلودگی سے بچا رہے گا • بعض
اسلامی بھائی داڑھی کے بال بار بار مُنہ میں ڈالتے رہتے ہیں
جس سے بالوں میں بدبو پیدا ہو سکتی ہے، اس طرح کرنے سے

بالوں میں موجود جراثیم پیٹ میں جا سکتے ہیں ● بولنے میں
 تھوک نکلنے اور غذائی اجزاء لگتے رہنے کے سبب نچلے ہونٹ کے
 قریبی بالوں میں بدبو ہو جانے کا امکان رہتا ہے لہذا داڑھی کا
 اکرام کرنے کی نیت سے روزانہ ایک آدھ مرتبہ صابن سے
 داڑھی دھولینا مفید ہے ● بلا مجبوری قمیص کے دامن سے ناک
 صاف کرنے سے بچئے، اس کام کیلئے رومال استعمال کیجئے ●
 کھانے کے بعد برتن کو اچھی طرح صاف کر لینا چاہئے اور تھال
 یا پلیٹ کے گرد گرے ہوئے دانے وغیرہ اٹھا کر صاف کر کے
 کھا لینے چاہئیں، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ

تاجدارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم نے انگلیوں اور برتن کے چاٹنے کا حکم دیا اور فرمایا: ”تمہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس حصے میں برکت ہے“  جب بھی کھانا یا کوئی غذا کھائیں خلال کی عادت بنانی چاہئے۔ کھانے کے بعد ناخنوں سے خلال کرنا مناسب نہیں۔ بہتر یہ ہے کہ خلال نیم کی لکڑی کا ہو کہ اس کی تلخی سے منہ کی صفائی ہوتی ہے اور یہ مسوڑھوں کیلئے مفید ہوتی ہے۔ بازاری TOOTH PICKS عموماً موٹی اور کمزور ہوتی ہیں۔ ناریل کی تیلیوں کی غیر مستعمل جھاڑو کی

مدینہ

۱: مُسَلِّم ص ۱۱۲۲ حدیث ۲۰۳۳

ایک تیلی یا کھجور کی چٹائی کی ایک پٹی سے بلیڈ کے ذریعے کئی مضبوط خلال تیار ہو سکتے ہیں۔ بعض اوقات منہ کے کونے کے دانتوں میں خلا ہوتا ہے اور اُس میں بوٹی وغیرہ کا ریشہ پھنس جاتا ہے جو کہ تنکے وغیرہ سے نہیں نکل پاتا۔ اس طرح کے ریشے نکالنے کیلئے میڈیکل اسٹور پر مخصوص طرح کے دھاگے (flossers) ملتے ہیں نیز آپریشن کے آلات کی دکان پر دانتوں کی اسٹیل کی گریڈنی (curved sickle scaler) بھی ملتی ہے مگر ان چیزوں کے استعمال کا طریقہ سیکھنا بہت ضروری ہے ورنہ مسوڑھے زخمی ہو سکتے ہیں ● بعضوں کو جگہ جگہ تھوکنے

کی عادت ہوتی ہے جو دوسروں کے لئے ناپسندیدہ ہوتی ہے اور
راہ چلتے نیز کونوں کھانچوں میں پان تھو کنا تو بہت ہی بُری بات ہے۔



غیر ملینہ، جمع،
مغفرت اور بے حساب
جسٹ الفرووس میں آقا
کے پڑوس کا طالب

۲۲ محرم الحرام ۱۴۳۶ھ
16-11-2014

بابا سوٹ مت پہنائے

اپنے بچوں کو ایسے بابا سوٹ مت
پہنائے جن پر انسان یا جانور کی
تصویر بنی ہو۔

یہ رسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی جی کی تقریبات، اجتماعات، اعراس اور جلوس میلاد وغیرہ میں
مکعبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم
کر کے ثواب کمائیے، گا کہوں کو بہ نیتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دکانوں
پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچوں کے ذریعے اپنے محلے
کے گھر گھر میں ماہانہ کم از کم ایک عدد دستوں بھر رسالہ یا مَدَنی پھولوں کا پمفلٹ
پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

فہرس

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
12	جھوٹا خواب سنانے کا انجام	1	دُرود شریف کی فضیلت
14	جھوٹے کے جڑے چرے چار ہے تھے	3	جھوٹا چور
16	سچا چرواہا	5	چور کو دوسرا پھانسی نوچ کر کھائیں گے
19	سچ بولنے سے جان بچ گئی	6	ٹیزھی لانٹھی والا جھوٹا چور
21	بچوں کے جھوٹ کی 24 مثالیں	8	جھوٹ بولنے والوں کے بچے سو رہ گئے
26	بچوں بڑوں سب کے لئے کارآمد مدنی پھول	10	جھوٹا دوزخ کے اندر گئے کی شکل میں ---

ماخذ و مراجع

مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ	کتاب
فیضان القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور	مراۃ المناجیح	دارالکتب العلمیۃ بیروت	تفسیر طبری
دارالفکر بیروت	عالمگیری	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	تفسیر فرائض العرفان
دارالکتب العلمیۃ بیروت	وفیات الامیام	دارالفکر بیروت	ترمذی
دارالفکر بیروت	تاریخ دمشق	دارالمعرفۃ بیروت	مولانا امام مالک
دارخضر بیروت	اخبار مکتہ	دارالکتب العلمیۃ بیروت	طہب الایمان
دارالمعرفۃ بیروت	مجموعہ المقتربین	دارالکتب العلمیۃ بیروت	مساوی الاخلاق
مرکز الہدایت برکات رضا الہند	شرح الصدور	دارالکتب العلمیۃ بیروت	جمع الجوامع
دارالکتب العلمیۃ بیروت	معاذۃ الدارین	کوئٹہ	احیاء المسعات

آقا ﷺ کو پیلے دانت ناپسند

فرمانِ مصطفیٰ ﷺ: ”مِسْوَاک کرو! مِسْوَاک کرو! میرے پاس

پیلے دانت لے کر نہ آیا کرو۔“ (جَمْعُ الْجَوَامِع، حدیث ۲۸۷۵)

بعض بچے (بلکہ بڑے بھی) دانت صاف نہیں کرتے جس کی وجہ سے ان کے مُنہ سے بدبو آتی، دانت پیلے ہو جاتے، دانتوں میں کیڑا لگ جاتا، مَسُوڑھوں سے خون آتا اور کبھی تو دانت بھی نکالنا پڑ جاتا ہے۔

ISBN 978-969-631-452-3



0125163



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net